سوال

(143)مال وقف میں زکوٰۃ نہیں ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں ''جامعہ ملک سعود''میں طلبہ کےلیے ایک کیش بکس ہے جومالی تعاون کےلیے رکھا گیا ہے،اس میں کیش جامعہ کی طرف سے مہیا کیا جاتا ہے اور تھوڑا سا حصہ طلباء کے وظائف میں سے بالاقساط لیا جاتا ہے اوراس فنڈ سے ضرورت مند طلبہ کی اعانت کی جاتی ہے۔کیا اس بکس میں موجود رقوم پر زکوٰۃ ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ بکس اوراس طرح کے دیگر اموال میں زکوٰۃ نہیں ہے،کیونکہ وہ ایسا مال ہے جس کا کوئی مالک نہیں ہے بلکہ وہ تو نیکی کے کاموں کےلیے وقف ہے اور یہ بھی ایسے تمام اموال ہی کی طرح ہے جنہیں نیکی کے کاموں کےلیے وقف کیا گیا ہوتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الزکاۃ : ج2 صفحہ126

محدث فتویٰ